RAMPUR GAZETTE

رامپور گزٹ

بحکم کونسل آف رجنسی ریاست رامپور

نمبر ۲۶	روز دوشنبہ تاریخ ۳۰ جون سنہ ۱۸۹۰ع مطابق ۱۲ ذیقعدہ سنہ ۱۳۰۷ھ	جلد ۶

نام مضمون

نمبر شمار	فہرست مضامین	نمبر صفحہ
۱	احکام اجلاس کامل کونسل رجنسی ریاست رامپور	۱ و ۲
۲	احکام اجلاس پریزیڈنٹ کونسل۔	۲ و ۳
۳	احکام جوڈیشل ممبر کونسل۔	۳
۴	احکام ریونیو ممبر کونسل۔	۳
۵	روبکار اجلاس صاحب پریزیڈنٹ بہادر واقع ۲۵ جون سنہ ۱۸۹۰ع	۳ و ۴
۶	روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر واقع ۱۷ جون سنہ ۱۸۹۰ع	۵ و ۶
۷	روبکار اجلاس [illegible] واقع ۲۶ جون سنہ ۱۸۹۰ع۔	۶ لغایت ۹
۸	یادداشت حاکم عدالت خفیفہ متعلق [illegible] جوڈیشل ممبر بہادر	۹
۹	روبکار اجلاس صاحب ریونیو ممبر بہادر واقع ۲۵ جون سنہ ۱۸۹۰ع	۹
۱۰	ترجمہ سرٹیفکٹ سی آئی گرائی صاحب۔	۱۰
۱۱	نقشہ بارش۔	۱۰ و ۱۱
۱۲	نقشہ حیات و ممات۔	۱۱
۱۳	نرخ نامہ اجناس۔	۱۱
۱۴	اشتہار فروخت کتب ہا و رسالہ موجودہ مطبع سرکار	۱۱
۱۵	اشتہار منجانب سررشتہ دار صاحب صدر۔	۱۲
۱۶	سرکلر اجلاس صاحب ریونیو ممبر بہادر [illegible]	۱۲ و ۱۳

حکم اجلاس کامل کونسل رجنسی
۱۵ جون سنہ ۱۸۹۰ع

حسب تحریک صاحب ریونیو ممبر بہادر سعد اللہ خان تحصیلدار سوار کے محنت اور کوشش کار سرکار میں نظر کر کے بتائید صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر کہ بلاشک تحصیلدار سوار کی خدمات ہنگام دورہ اچھی پائیں تجویز ہو کر سعد اللہ خان تحصیلدار سوار کی تنخواہ میں [illegible] روپیہ ماہوار اضافہ کیا جاوے۔ آیندہ وہ بجائے [illegible] کے سو روپیہ ماہوار تنخواہ پاوینگے صاحب پریزیڈنٹ بہادر نے بھی منظور فرمایا۔

دستخط نواب پریزیڈنٹ بہادر — دستخط صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر

دستخط نواب جوڈیشل ممبر بہادر — دستخط صاحب ممبر ال بہادر

ایضاً

آج مثل تقسیم تنخواہ صاحبزادہ محمد نبی خان [illegible] آر الحجامہ میران

کونسل خاندان میں پیش ہوئی صاحبزادہ محمد نبی خان مرحوم کی ملکیت ... ماہوار تنخواہ دار تھے جس ... نے ... اور بیٹے کی بیوہ ... بیگم کے نام ہی حیات میں مقرر کر دی تھی ... اور اسکے ... تھی ... وصول کرتی ہیں ... اور وارث چھوڑے ہیں جنکی کوئی وجہ معیشت نہیں ہے ... ایک ... بیوی دختر صفدری بیگم شادی صاحبزادہ احمد رضا خان ... سالیہ ... جو زیر نگرانی کونسل تعلیم پاتا ہے ان تمام مراتب پر غور کرنیکے بعد کونسل نے تجویز کی کہ باتفاق ... رائے ممبران کونسل خاندان تنخواہ متوفی ورثا پر حسب ذیل تقسیم ہو

۱- بنام سعادت بیگم بیوی صاحبزادہ محمد نبی خان مرحوم ...

۲- بنام صفدری بیگم دختر صاحبزادہ محمد نبی خان مرحوم ...

۳- بنام شکن بیگم ... سابقہ بدستور جاری کی جاوین ...

یہ تنخواہ بشرط طریہ اطاعت والقیاد ... وسکونت رامپور و عدم ارتباط با مخالفین ریاست وحفظ ننگ و ناموس یوم وفات صاحبزادہ محمد نبی خان سے ملیگی اور بحالت خلاف ورزی قابل استرداد ہوگی - اور تنخواہ صفدری بیگم دختر صاحبزادہ محمد نبی خان مرحوم جنکی شادی ساتھہ ... صاحب کے ہوئی ہے بشرط اس امر ہوگی کہ ... صاحب بہ نگرانی واتباع صاحب ممبر ال ... رامپور ہی میں رہا جہان اور آئندہ وہ بہیجا جاوے داخل رکر تحصیل علوم میں کوشش کرتے رہیں اور ... وطن ... راضی کی معرفت کونسل خاندان ورثاء صاحبزادہ محمد نبی خان سے اسی مضمون کا اقرار نامہ تحریر کرایا جاوے حسب تحریر ... منظور فرمایا۔ لغرض اجرای احکام باجلاس ... پیش ہو -

۱۵ جون سنہ ...

دستخط نواب ... بہادر — دستخط ... صاحب ... بہادر

دستخط نواب ... بہادر — دستخط صاحب ممبر ال بہادر

حکم ہوا کہ

ایک نقل تجویز ہذا جلاس کونسل واسطے عملدرآمد کے پاس دیوان الصدر کے بہیجی جاوے اور لکہا جاوے کہ جو مقدار تنخواہ صاحبزادہ محمد نبی خان مرحوم کا یا ... وہ بروقت اجرا اسکے مجرا لے لیں اور ایک نقل تجویز کے کونسل خاندان میں بہیجی جاوے کہ حسب منشاء ... ورثاء صاحبزادہ محمد نبی خان ... حکم کونسل اقرار نامہ مکمل کرا کر بہیجین - ۲۱ جون سنہ ...

[illegible]

احکام اجلاس پریزیڈنٹ کونسل

رخصت

۹- جون سنہ ... محمد افضل خان افسر کلان توپخانہ کی رخصت دو ماہ بیافت تنخواہ منظور ہوئی -

تقرر

۹- جون سنہ ... محمد عظمت اللہ خان برادر محمد ... خان ... بعہدہ منصبی سلحخانہ بمشاہرہ ... روپیہ ماہوار مقرر ہوے -

۱۶- جون سنہ ... محی الدین خان بمشاہرہ ... ماہوار واسطے تین ماہ کے ہیڈ کانسٹبل مقرر ہوے -

اضافہ

۹- جون سنہ ... حسب خواہش ... بہادر بتجویز ... نجابت خان ایک ... قدیم کا ... روپیہ ماہوار اضافہ ہوا -

بخشش

۱۲ جون ۱۹۱۹ء - خان بہادر خان رسالدار کو دس روپیہ ماہوار پنشن مقرر ہوئے

احکام جوڈیشل ممبر کونسل

اضافہ

۱۴ جون ۱۹۱۹ء - مولوی یعقوب علیخان وکیل سرکار کا پانچ روپیہ ماہوار اضافہ ہوا بجائے دس روپیہ کے پندرہ روپیہ ماہوار پاوینگے -

۱۹ جون ۱۹۱۹ء - حکیم الطاف علی متعینہ جج و سپرنٹنڈنٹ دیوانی کا پانچ روپیہ ماہوار اضافہ یکم جولائی سنہ رواں سے تجویز ہوا -

۲۱ جون ۱۹۱۹ء - [illegible] صاحب سنگھ اہلمد متعینہ اجلاس کلکٹری کا دو روپیہ ماہوار اضافہ یکم جولائی سنہ رواں سے عمل میں آیا -

تقرر

۱۸ جون ۱۹۱۹ء حسب سفارش صاحب [illegible] بہادر سید احمد [illegible] امیدوار [illegible] تین ماہ کے واسطے بشاہرہ پندرہ روپیہ ماہوار [illegible] مدرسہ انگریزی میں مقرر ہوئے -

۲۱ جون ۱۹۱۹ء - تقرر مدرسان مفصلہ ذیل بمدارس جدید حسب تجویز ڈائرکٹر بہادر منظور ہوا -

شہاب الدین مدرس واقعہ تحصیل شاہ آباد بعوض علی مدرس [illegible] تحصیل [illegible]
بشاہرہ ۔ بشاہرہ ۔

محمد رضا خان مدرس [illegible] تحصیل شاہ آباد عبد الکریم خان مدرس [illegible] تحصیل شاہ آباد
بشاہرہ ۔ بشاہرہ ۔

حامد حسن مدرس [illegible] تحصیل [illegible] مدرس [illegible] تحصیل
بشاہرہ ۔ بشاہرہ ۔

۲۱ جون ۱۹۱۹ء - تقرر لالہ جوالا پرشاد محرر بوجہ کثرت کار

بشاہرہ دس روپیہ ماہوار معاونت لالہ سندر لال نائب [illegible] عمل میں آیا -

احکام ریونیو ممبر کونسل

تقرر

۱۶ جون ۱۹۱۹ء - تقرر سندر لال کا سررشتہ [illegible] بشاہرہ ۔ روپیہ ماہوار عمل میں آیا -

۲۵ جون ۱۹۱۹ء - فدا علی معاون اہلمد آبپاشی بجائے [illegible] اہلمد [illegible] جالس مقرر ہوئے اور بجائے [illegible] علی کنہیا لال [illegible] بشاہرہ ۔ روپیہ ماہوار معاون اہلمد آبپاشی مقرر ہوا -

اضافہ

۲۱ جون ۱۹۱۹ء - سید احمد علی معاون دفتر اہلمد ملازمان کا ایک روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہوا -

۲۲ جون ۱۹۱۹ء - لالہ نند لال محرر سررشتہ [illegible] کا [illegible] ماہوار اضافہ منظور ہوا -

متفرق

۲۱ جون ۱۹۱۹ء - لالہ [illegible] داس صاحب [illegible] کو پانچ روپیہ [illegible] تجویز بلا منظوری ہمارے اجلاس کے اختیار دیا گیا البتہ اوسکے حکم کی ناراضی سے ہماری [illegible] اپیل دائر ہو سکتا ہے -

روبکار اجلاس جنرل محمد اعظم الدین خان صاحب بہادر وائس پریزیڈنٹ ریاست رامپور واقع ۲۵ جون ۱۹۱۹ء

قبل ازیں شہر میں [illegible] انتظام [illegible]
شہر میں [illegible] بیشتر [illegible]

کوتوالی مالے تھا اور انتظام تحقیقاتی کچھ ٹھیک تھا بعد جاری ہونے ۹ تھانہ کے بحساب بارہ نفر اصہ جوان تھانہ جات مین مامور ہوئے اور ... متعینہ کوتوالی تھے [illegible] آدمی خدمات پہرہ وغیرہ کوتوالی مین متعین تھے اس حساب سے اون اشخاص کی جو خدمت کرتے تھے [illegible] ہوتی ہے علاوہ ازین [illegible] آدمی بیکار حاضر کوتوالی رہکر فضول تنخواہ پاتے تھے اور تین آدمی متوفی ہین و سات کس غیر حاضر معطل و ایک رخصت پر ہے انکی شمار [illegible] نفر ہوتی ہے اس کارروائی پر بھی اتحاد نہین کیا گیا اور غور کیا جاتا تھا سپرنٹنڈنٹ پولیس خصوصیت پر تھا اسوجہ سے انتظام اور بھی حسب دلخواہ قرار نہین پاتا تھا اب سپرنٹنڈنٹ پولیس نے ایک نقشہ بھیجا ہے جو مرتب ہے اوس سے واضح ہے کہ اب حسب ذیل [illegible] کا ٹوٹل قرار دیا گیا ہے۔

۱۔ متعینہ تھانہ جات شہر [illegible]
۲۔ متعینہ کوتوالی مامورہ خدمات تحقیقات و تحریر [illegible]
۳۔ کانسٹبلان پہرہ دروازہ کوتوالی ۔ [illegible]
۴۔ کانسٹبلان پہرہ حوالات [illegible]
۵۔ اردلی کوتوالی شہر [illegible] [illegible]
۶۔ حاضر کوتوالی برائے خدمات [illegible] [illegible]

یہ اب [illegible] کس کوتوالی مین مامور ہین باقی آدمی جو زائد و فضول کوتوالی مین تھے بموجب رپورٹ سپرنٹنڈنٹ معروضہ [illegible] ظاہر ہے کہ اونکو تھانہ حوالی شہر مین بھیجدیا گیا۔

یہہ انتظام مامورین سپاہیان وغیرہ پولیس کوتوالی منظور ہے
حسب حکم ہوا کہ

روبکار ہذا معہ نقشہ جات منسلکہ دفتر مین ہو نقل روبکار ہذا اطلاعاً پاس سپرنٹنڈنٹ پولیس کو مرسل ہوا اور ایک نقل گزٹ مین چھاپہ دیجاوے۔

[illegible signature]

بروئے انتظام سابقہ			بروئے انتظام حال	
ٹوٹل		۱۸۳	ٹوٹل	۱۵۶
تشریح			مامورہ ۹ تھانہ جات	۱۰۸
مامورہ ۹ تھانہ جات	۱۰۸		مامورہ تحقیقات و تحریر	۱۳
مامورہ خدمات کوتوالی	۲۷	۱۵۳	پہرہ کوتوالی صدر دروازہ	۵
مامورہ خدمات پہرہ وغیرہ کوتوالی	۱۸		پہرہ حوالات	۸
زائد موجودہ کوتوالی		۱۹	حاضر کوتوالی برائے خدمات	۲۲
		۱۷۲		۱۵۶
غیر حاضر و معطل و رخصت و متوفی		۱۱	باقی آدمی زائد سپرنٹنڈنٹ پولیس نے تھانہ حوالی شہر مین بھیجدیے	

روبکار اجلاس نواب یار جنگ بہادر جوڈیشل ممبر کونسل ریجنسی ریاست رامپور واقع ۱۶ جون ۱۸۹۰ء

بہ ملاحظہ روئداد کمیٹی صفائی تحصیل سوار نوشتہ ۵ مئی لکھا گیا لہذا

حکم ہوا۔

بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے اور اصل بغرض تعمیل کمیٹی

روئداد جلسہ میونسپل بورڈ منعقدہ ۵ مئی ۱۸۹۰ء تحصیل سوار ریاست رامپور

اسماء شرکاء جلسہ

غلام رسول خان نائب تحصیلدار انچارج صدر نشین

مولوی محمد رضا خان اپیل نویس سکرٹری

غیر ملازمین	ملازمین
لالہ جھمن لعل صاحب ممبر	لطف علیخان محرر صفائی
ایسری پرشاد ممبر	سید عباس علی طبیب شفاخانہ
بخش لیبل خاں صاحب عبد الرسول ممبر	

تجویز کمیٹی	امر فیصلہ طلب
بالاتفاق تجویز ہوئی کہ دربارہ گھوڑے وغیرہ اور کرنے بول و براز جائے ناجائز بنسبت سائلان تجیب ہم ممبران کی یہ رائے ہے کہ ان دونوں امور کی بابت اول بذریعہ نظم قصبہ میں منادی کرا دیجائے کہ کوئی شخص ناجائز مقام پر گھوڑا نہ	رپورٹ محرر صفائی مشعر شکایت باشندگان خاص سوار دربارہ بجائے بیجا ڈالنے گھوڑے وغیرہ موقع دیکھکر اور کرنے بول و براز بجائے ناجائز بیہ اور نیز تعمیل کرنے ہدایات وتاکید کی بابت پیش ہوئی

اور بول و براز کرنے کو باز رکھیں تو مستوجب سزا ہوگا جو لوگ کہ اب تک گھوڑے بیجا ڈالتے ہیں تو ان کو تاکید کریں کہ وہ کسی مقام بیجا پر گھوڑا نہ ڈالیں جو لوگ خود گھوڑا نہ اٹھاتے ہیں تو ان سے جو گھوڑا کہ واسطے تجویز ہوا ہے وہاں پر جا کر ڈالیں اور بول و براز بھی بر آبادی کے قریب نہ کریں بلکہ بطرف واقع ہے جا کر کیا کریں اگر خلاف اس کے کوئی شخص کریگا تو محرر صفائی اس کو پکڑ کر صاحب صدر نشین کمیٹی کے روبرو پیش کریں صاحب صدر نشین کچھ جرمانہ تنبیہا اس شخص پر تجویز فرمائینگے۔

انچارج صدر نشین نے اس تجویز کو قبول فرمایا۔ اور باقی امور کی نسبت محرر صفائی کو ہدایت کی گئی کہ جلسہ آئندہ میں پیش کرے کیونکہ جناب تحصیلدار صاحب جو صدر نشین اس کمیٹی کے ہیں موجود نہیں ہیں اور دوسرے ممبران بھی جیسا کہ وسس پریذیڈنٹ بہادر موجود نہیں۔

بول و براز کی جگہ مفصل معلوم ہونا چاہئے کہ کونسی جگہ جائے مقرر ہوئی ہے کل آبادی کیلئے۔ یا متعدد مقامات بلحاظ قرب حصص آبادی اور وہ مقامات ہر ایک حصہ متعلقہ آبادی سے کسقدر مسافت پر ہیں واضح ہو کہ بہار روز

درحالیکہ سرکار نے کوئی ہجوم پولیس یا پیشاب خانہ بمواقع مناسب
تیار نہیں کرائی ہیں۔ اگر بیجا طور پر حکومت جلالی سے کام لیجگی
تو وہ مخلوق کی عافیت کو تنگ کریگی اور ادنی درجہ کے
نوکروں کو جب اختیار داروگیر ایسے حوائج بشری میں
دیا جاتا ہے تو باب ثبوت ظلم مفتوح ہونیکا اندیشہ ہوتا ہے
لہذا اسبارہ میں تجویز کمیٹی نافذ نہیں کیجاتی تاوقتیکہ
سطور متصل رپورٹ پر اس اجلاس سے ہدایت مناسب نہ کیجاوے

تاریخ ۱۰ جون سنہ ۱۹۱۰ء

روبکار اجلاس نواب یار جنگ بہادر جوڈیشل ممبر کونسل ریجنسی ریاست رامپور واقع ۲۶ جون

بمقدمہ

ملاحظہ مسلہ مقدمات منفصلہ بلابحث

ازانجاکہ بملاحظہ نقشہ سہ ماہی سن ابتدا سے جولائی لغایت ستمبر سنہ
بابت تصفیہ مقدمات دیوانی عدالتہای ریاست بلحاظ تعداد
مقدمات منفصلہ بعد بحث، تعداد مقدمات منفصلہ بلابحث
بہت زیادہ بلکہ بعض عدالتوں میں حیرت انگیز تھی جس سے اشتباہ
ہوتا تھا کہ تعداد باقیات گھٹانیکے لئے شاید نامناسب کوشش
ہوئی ہو جو بحق خلق اللہ مضرت بخش ہے اسلئے مفتی صاحب افسر کو
بذریعہ روبکار مورخہ ... سنہ حال لکھا گیا تھا کہ بملاحظہ
نقشہ مسبوق الذکر جن جن عدالتوں میں مذکورہ بالا حالت پائی جاوے
انکی مسلہ منفصلہ بلابحث طلب اور بعد ملاحظہ
کیفیت و حالت کارروائی اس اجلاس کو مطلع فرمائیں
چنانچہ مفتی صاحب نے کل عدالتہای دیوانی با استثنا عدالت خفیفہ کے

مسل قسم مذکورہ بالا بتعداد مناسب طلب اور اونکے متعلق حسب اقتضا
رائی خود کیفیات جرح و اعتراض ملاحظہ کے بھیجیں یہ جرحیں عدالتہا
متعلقہ میں بغرض ادائی جواب بھیجی گئیں اور بعد وصول جوابات
کاغذات مع کیفیت سررشتہ اسسٹنٹ جوڈیشل ملاحظہ میں پیش ہوئے
محکمہ وار کیفیات بشرح ذیل پائے گئے۔

عدالت دیوانی رامپور

عدالت دیوانی کے مسلہ نمبر (۱۰۲) و (۲۷۹) پر مفتی صاحب افسر نے
جو یہ جرح کی تھی کہ باوصف درخواست مہلت پیش و نامنظوری
ہونے کی عدم پیروی مدعیان قایم کی گئی وہ عدالت مذکور کے
اس جواب سے کسیقدر مرتفع ہوتی ہے کہ یہ فعل اختیاری عدالت تھا
لیکن تاہم چونکہ بہت احتیاط ضرور ہے کہ کوئی اختیار عدالتی بیجا
استعمال نہونے پائے لہذا ہدایت دیجاتی ہے کہ طلب مہلتوں کی
درخواستیں فقط اسوجہہ کہ مقدمہ جلد نکال ڈالنا چاہئے بلاکسی
دوسری وجوہ قویہ کے کبھی نامنظور نہ کیجانی چاہئیں اور مقدمہ نمبر (۲۷۹) کا
جبکہ مدعیہ تاریخ معینہ پر حاضر نہوئی تو عدم پیروی میں مقدمہ کا
اخراج بموجب دفعہ ۱۰۲ ضابطہ دیوانی بیجا نہیں ہوا۔

منصفی حضور تحصیل

اس منصفی کا ایک مقدمہ نمبر (۲۰۱) جو مفتی صاحب افسر نے
دیکھا اوسمیں یہ اعتراض کیا کہ تاریخ موعودہ کو باوصف حضوری
مختار مدعی اوسکے اطلاعیابی کے دستخط نہیں لئے گئے ہیں درست ہے
اور منصفی نے اپنی سہو کو تسلیم اور احتیاط آیندہ کا وعدہ کیا ہے

منصفی شاہ آباد

اس منصفی کی مسلہ سے معلوم ہوا کہ وہاں مقدمات میں اطلاعنامے
میعادی بکثرت لیکن بالتعین تاریخ جاری ہوتی ہیں اور جس

(مقدمات) جنمین تعیین تاریخ بھی ہوتا ہے وہ بھی تاریخ معین پر پیش اور فیصل ہوتے ہیں
اور بلا وجہ مدتہائے مدید تک پڑے اور روز بروز بڑھتا جاتا ہے
سلسلہ سابق منصف صاحب [illegible] آباد وحال منصف تحصیل بلاسپور نے
توجہ ضابطہ دیوانی کی طرف رجوع کیجاتی ہے امید ہے آئندہ یہ نقص
دیکھنے میں نہ آئیگا مفتی صاحب مرافعہ کا مقدمہ (۲۳) میں جو
اعتراض (کہ تاریخ پیشی پر تنقیح قائم نہیں ہوئی) درست نہیں اسلئے کہ مدعی پیروی کیلئے
حاضر نہ آیا مقدمہ نمبر (۱۲) اور نمبر (۲۰) اور نمبر (۲۱) میں بھی
قریباً یہی اعتراض ہے لیکن عدم پیروی میں مقدمہ کا ڈسمس
ہونا درست ہے۔

سینیر منصفی بلاسپور

اس منصفی کے مثلہائے [illegible] طلب بتاریخ ۱۰ جون [illegible] نہیں
آئیں جنکی جانچ کیجاتی اسلئے جواب [illegible] ترسیل مع وجہ تعویق طلب ہو

سینیر منصفی تحصیل سوار

واضح رہے کہ منجملہ چار مقدمات منفصلہ (جو دیکھے گئے)
صرف ایک مقدمہ نمبر (۴۲) کی کارروائی درست ہے اور
اس مقدمہ میں مفتی صاحب مرافعہ کا یہ اعتراض (کہ یکطرفہ
ثبوت طلب کیا جانا تھا) اس وجہ سے درست نہیں ہے کہ مدعی خود
غیر حاضر تھا تو یکطرفہ ثبوت کس سے اور کس طریقہ سے طلب
کیا جاتا مقدمہ کا اخراج بموجب دفعہ (۹۸) ضابطہ دیوانی
درست ہے اور دیگر مقدمات کے نقائص حسب شرح ذیل ہیں۔

مقدمہ نمبر (۴۴) (الف) پیشی اول پر بحالت غیر حاضری مدعی بموجب
دفعہ (۱۰۲) ضابطہ دیوانی ڈسمس نہیں کیا گیا
کوئی وجہ مثل میں نہیں ہے۔
(ب) تاریخ پیشی آئندہ جو بجائے ڈسمس کرنیکے
مقرر کیگئی تھی اوس روز مقدمہ پیش ہوا
اور تاریخ پیشی موعودہ پر اوس روز بھی
بلا کارروائی پڑا رہا اسوجہ التوا کی جو
اگر کوئی تھی مثل سے ظاہر نہیں۔
(ج) التوا مصرحہ بالا کے بعد مجرد کیفیت
پیش کہ مدعی نے باوجود حاضری
بمقدمہ فوجداری ابتک کوئی ثبوت
داخل نہیں کیا اور اسنے تحریر اپنے قلم سے
حکم اخراج لکھدیا جسپر منصف صاحب نے
دستخط کردئے اس مقدمہ میں مفتی صاحب
مرافعہ کے جرح (کہ عدم پیروی مدعی
نہیں ہے) درست نہیں ہے باوجود
حاضری مدعا علیہ اگر مدعی غیر حاضر ہو
تو مقدمہ موجب دفعہ ۱۰۲ ڈسمس ہونا چاہئے

مقدمہ نمبر (۴۵) یہ مقدمہ تاریخ پیشی پر پیش نہیں ہوا اور تاریخ
پیشی سے ۲۵ روز کے بعد بحاضری وکیل
مدعی و ایک کس از مدعا علیہم ناخواندہ پیش ہوا
اوسوقت منجملہ مدعا علیہم ایک مدعا علیہ جوابدہی
داخل کرچکا تھا تجویز ہوئی کہ مدعا علیہ جو پیش
ہو بجائیکا ثبوت پانچ روز کے عرصہ میں داخل کرے
اور مدعا علیہ دوم نے بھی لکھ جواب دعوے
داخل نہیں کیا ہے اس لئے
بشرط ادخال طلبانہ [illegible] جاری کیا جاوے چنانچہ
اس تجویز سے ساتوین روز [illegible] داخل ہوسکے

نکرشت طلبانہ کے مقدمہ عدم پیروی مین خارج ہوا
تاریخ پیشی پر مقدمہ کے پیش ہونے اور اوسکے بعد
۵ ۳۲ روز پڑے رہنے کی وجہہ مثل سے باقی نہین جاتی
علاوہ اسکے جواب دعوی مدخلہ مدعا علیہ سے امور
تنقیح طلب قایم اور بموجب دفعہ ۱۰۰ ضابطہ دیوانی
کارروائی ہونی تہی اور مقدمہ بعد ثبوت وتردید
تنقیحات بعد بحث فیصلہ ہو سکتا تہا۔
اس مقدمہ مین مفتی صاحب مرافعہ کا یہ اعتراض کہ
انفصال کا ثبوت طلب نہین ہوا درست ہے
مقدمہ نمبر (۵۶) اس مقدمہ مین تاریخ پیشی پر مختار مدعا علیہم نے
(مختار نامہ شامل مثل ہے) جواب دعوی داخل کیا۔
جسپر شمول مثل کی تجویز ہوئی لیکن اس جوابدعوی
کے پشت پر محرر نے اوسی تاریخ کیفیت پیش کی
کہ فریقین مین سے کوئی حاضر نہین آیا منصف صاحب نے
مقدمہ بغیر حاضری فریقین خارج کیا اور منصفی صاحب
مرافعہ نے جب مقدمہ مین یہ اعتراض کیا کہ تاریخ
پیشی پر منجانب مختار مدعا علیہم جوابدعوی داخل ہوا
تہا اوسی تاریخ یہ کیفیت کہ (فریقین غیر حاضر ہین)
اور یہ تجویز کہ (بغیر حاضری فریقین مقدمہ خارج)
کب درست ہے اوسکا جواب منصف صاحب نے
یہ دیا ہے کہ غیر حاضری فریقین سے مراد یہ ہے کہ کوئی
فریق اسوقت حاضر نہ تہا لانکہ یہ جواب اگر تسلیم
کیا جاوے تو دفعہ ۹۶ ضابطہ دیوانی مین جو صورت
مقدمات کی بحاضری وکلاء فریق اجازت دیگی

دو یا تو منصف صاحب کے نزدیک واجب التعمیل نہین
اور وکلاء و مختاران کا وجود بیکار ہے یا اوس سے
اونکو ناواقفی محض ہے مفتی صاحب اتنی کا اعتراض
اس مقدمہ مین صحیح ہے۔
تشریحات بالا سے ظاہر ہے کہ جہانتک ان مقدمات مین کل روداد
محرر سے متعلق ہین اشتباہ سازش کیلئے کافی ہین اور نیز
منصف صاحب کی عدم توجہی کے ساتہہ قواعد وضوابط سے
ناواقفی کی دلیل ہین لہذا اس کارروائیوں پر اظہار ناراضی و
ناخوشی کیا جاتا ہے اور تاکید ہدایت کیجاتی ہے کہ آئندہ محرر کو
مقدمات مین کوئی کیفیت از خود جبتک تحریری حکم نہ دیا جاوے
پیش کرنیکا منصب نہوگا بلکہ تعمیل احکام اور تاریخ پیشی کو
حاکم کے سامنے پیش کردینا محرر کے فرائض مین داخل سمجہا جاوے
اخراج مقدمہ بعدم پیروی وسماعت یکطرفہ کی تجویز ہمیشہ
منصف صاحب اپنے قلم سے بحوالہ دفعات ضابطہ دیوانی کیا کرین
جو شمار مین صرف ۱۲ ہین یعنی من ابتدائے دفعہ ۹۶ لغایت ۱۰۷ ہین
اور ہمیشہ ضابطہ مذکور سے کارروائیون مین اعانت ہدایت حاصل
کیا کرین اور یہ ہدایات جہانتک دیگر عدالتہای دیوانی واقع ریاست سے
متعلق ہو سکتی ہے وہان بہی واجب التعمیل سمجہی جاوین۔
چونکہ بغرض اطلاع و لحاظ جمیع حکام دیوانی اعلان ان مراتب کا
مناسب ہے نظر بران حکم ہوا کہ
ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مرسل ہو و نقل ثانی شامل نقل کتب
اور اصل دفتر مین بہیجے۔

[illegible signature]

یادداشت حاکم عدالت خفیفہ متعلقہ حلقہ نواب جوڈیشل ممبر بہادر

چونکہ تعمیل احکام عدالت مین اکثر بجانب تحصیلداران محالات و اہلکاران پولیس وغیرہ بہت توقف ہوتا ہے کہ اس باعث سے انفصال مقدمات [illegible] اور اجرا مین بہت دیر ہوتی ہے اور باعث پریشانی اہل مقدمات بھی ہوتا ہے لہذا۔

ارسال یادداشت ہذا خدمت مین جناب نواب جوڈیشل ممبر بہادر لازم سمجھا کہ اگر بنام تحصیلداران و اہل پولیس وغیرہ بطور حکم عام کے گزٹ مین شایع ہوجاوے کہ تعمیل احکام عدالت میعاد مقررہ عدالت مین کیا کرین تو درصورت وقوع اس امر کے امید ہے کہ آیندہ فیصلہ مقدمات مین بھی توقف نہو اور اہل مقدمات بھی پریشانی سے بچین فقط

۱۶ جون سنہ ۹۱ء

البتہ جن مقدمات مین باقاعدہ عدالت دیوانی احکام تعمیل طلب بنام تحصیلداران و عہدہ داران پولیس عموماً جاری کرو یا کرتی ہیں تعمیل کنندگان پر واجب ہے کہ حتی الوسع بین المیعاد مقررہ عدالت تعمیل کیا کرین اور درصورت ناممکن ہونے کے اوسکی وجہ عدالت کو مطلع کردیا کرین لہذا روبکار عدالت مع حکم ہذا بذریعہ گزٹ شایع کیا جاوے فقط تاریخ ۲۱ جون سنہ ۹۱ء

روبکار اجلاس صاحب ریونیو ممبر بہادر کونسل ریجنسی ریاست رامپور واقع ۲۵ جون سنہ ۱۸۹۱ء

جلد ۲

خلاصہ

طیاری رپورٹ انتظام سالانہ بابت ۱۸۹۰ء

ملاحظہ نوٹ آنریبل صاحب والس پریسیڈنٹ بہادر میری رائے ہے کہ اس مرتبہ [illegible] رپورٹ سالانہ ریاست زیادہ اہتمام سے ترتیب کیجاوے اور سلسلہ مضامین کا ٹھیک ہو اور ابتدا مین ایک سمری یعنی خلاصہ مناسب ترتیب کے ساتھ قائم کیا جاوے یہہ رپورٹ واسطے کونسل آف ریجنسی کے مرتب ہوگی اور بعد ملاحظہ اوسکا گورنمنٹ عالیہ کو روانہ ہوگا مفصل ہدایات مع بارہ ترتیب دوسرے روبکار مین تحریر ہونگی اس روبکار مین صرف یہہ تجویز ظاہر کیجاتی ہے کہ یکم اگست سے تین ماہ کے لیے منشی محمد احمد سررشتہ دار صدر کو اس کار خاص پر متعین کرنا منظور ہے جو تنخواہ اپنی عہدہ کی وہ پاتے ہین وہ تنخواہ اونکو ملیگی اور بعد مدت ختم و پیشی رپورٹ کے عہدہ پر اونکو دیا جاوے گا منشی محمد احمد کو اور کام نکرینگے صرف طیاری رپورٹ مین اپنا وقت صرف کرینگے اور علیحدہ کمرہ مین بیٹھینگے اور انکی جگہ تین ماہ کو منشی پیارے لعل نائب سررشتہ دار کام کرینگے اور انکو علاوہ اپنی تنخواہ کے دس روپیہ ماہواری ڈپوٹیشن الاونس دیا جاوے حسب الارشاد اہلمد سررشتہ اجلاس ہذا مین کام منشی پیارے لعل کا لیا جاویگا اور بابت [illegible] روپیہ الاونس دیا جاویگا اور اہلمد کے کام کا انتظام سررشتہ دار صدر تجویز کرکے رپورٹ پیش کرینگے۔

حکم ہوا کہ

نقل روبکار ہذا پاس منشی محمد احمد صاحب مرسل ہووے و دیگر احکام حسب الضابطہ جاری ہوون۔ روبکار گزٹ مین شایع ہووے

ترجمہ سارٹیفکٹ مسٹر ... صاحب ممبر کونسل ریجنسی ... جناب ... صاحب ...

میں نے جسکو ... حسابات ریاست ... اس کے ... گیا تھا
میں ... اکتوبر ... لغایت ... مارچ سنہ ... حسابات کو ...
میں دیوان کا بہت مشکور ہوں کہ ... ایک ... اور ...
طریقہ ہے جسکو ... حالات رقوم ... سمجھا ... میں ایک ...
روزانہ ... گھنٹہ صرف کئے۔
کتابیں بہت صفائی سے مرتب ہیں اور اوس سے ... ہوشیاری
ظاہر ہوتی ہے ... ایک ...
... واقعہ ... مستعدی اور ...

انتظام کی ثابت ہوتی ہے یہ بات قابل تسلیم ہے کہ بعض ...
طریقہ سہل و آسان کیا جاوے اور میں امید کرتا ہوں کہ
اہلکاران خزانہ کا وقت جسکو ... اب ضرور تا زیادہ صرف
کیا ... آئندہ ... صرف ہوگا ...
پیدا کیجاوے اور کارروائی حساب کو سہل کیا جاوے
دیوان کی واقفیت حسابات میں قابل تعریف ہے اور وہ
اوس میں پوری توجہ کرتے ہیں۔ ۳ اپریل سنہ ۱۹...ء

دستخط ...

تاریخ	شہر رامپور		تحصیل بلاسپور		تحصیل سوار		تحصیل شاہ آباد		تحصیل ملک		ٹانڈہ	
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۳ جون روز دوشنبہ	۲ خط	۱۴	۴	۶۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۶۷
۲۴ جون روز سہ شنبہ	۰	۱۴	۰	۶۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۵ جون روز چہارشنبہ	۱۶	۶۰	۱۳	۹۵	۷ خط	۹۰	۳	۱۷	۲	۳۱	۰	۰
۲۶ جون روز پنجشنبہ	۲ خط	۶۶	۵	۱۰۱	۰	۰	۴	۲۱	۵	۳۶	۰	۰
۲۷ جون روز جمعہ	۰	۶۳	۴	۱۰۸	۱	91	۰	۰	۰	نقشہ نہیں آیا	۸	۵
۲۸ جون روز شنبہ	۵ خط	۶۷	۰	۱۰۸	۰	91	۰	۰	۰	״	۰	نقشہ نہیں آیا
۲۹ جون روز یکشنبہ	۰	۶۷	۰	نقشہ نہیں آیا		نقشہ نہیں آیا	۲ خط	۲۳	۰	״	۰	״

جلد

نقشہ حیات ممات متعلقہ ریاست رامپور عن ابتدا ۲۳ لغایت ۲۹ جون سنہ ۱۸۹۰ء

نام تعلقہ	پیدائش: مرد: ہندو	پیدائش: مرد: مسلمان	پیدائش: عورت: ہندو	پیدائش: عورت: مسلمان	میزان	تفصیل مذہب: ہندو	تفصیل مذہب: مسلمان	۱ تا ۵: مرد	۱ تا ۵: عورت	۶ تا ۱۲: مرد	۶ تا ۱۲: عورت	۱۳ و زیادہ: مرد	۱۳ و زیادہ: عورت	میزان فوت: مرد	میزان فوت: عورت	تفصیل مذہب: ہندو	تفصیل مذہب: مسلمان	کیفیت
رامپور	۲	۹	۱	۱۲	۲۴	۳	۲۱	۸	۴	۰		۲	۰	۱۰	۴	۴	۱۰	
شاہ آباد	۰	۲	۰	۰	۳	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
ملک	۱۲	۴	۴	۱	۲۲	۱۷	۵	۸	۹	۰	۰	۳	۳	۱۲	۱۰	۱۲	۸	
سوار	۱۵	۹	۱۴	۱۱	۴۹	۲۹	۲۰	۱۲	۸	۱	۳	۱۳	۹	۲۶	۲۰	۳۵	۱۱	۰
بلاسپور	۱	۰	۲	۲	۵	۳	۲	۱	۲	۰	۰	۴	۱	۵	۳	۵	۳	
ٹانڈہ	۳	۱	۳	۱	۸	۶	۲	۳	۰	۰	۰	۲	۲	۵	۲	۳	۴	
میزان	۳۴	۲۵	۲۸	۲۷	۱۱۰	۵۸	۵۲	۳۲	۳۰	۱	۳	۲۵	۱۴	۵۸	۲۹	۶۱	۳۶	

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور عن ابتدا ۲۳ لغایت ۲۹ جون سنہ ۱۸۹۰ء

نام جنس	شہر رامپور	شاہ آباد	ملک	سوار	بلاسپور	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۱۳	۰	۱۳	۱۳	۰	۱۳	شاہ آباد کا نقشہ [illegible]
نخود خالص	۱۵	۰	۱۹	۱۸	۰	۱۶	بلاسپور کا نقشہ [illegible]
نخود کسیر ابنر	۱۸	۰	۱۵	۰	۰	۱۹	
گنا	۱۹	۰	۲۰	۰	۰	۱۱	
ماش	۱۳	۰	۱۴	۱۳	۰	۱۳	
مونگ	۱۲	۰	۱۴	۰	۰	۱۱	
مکئی		۰	۱۷		۰	۰	
چنے	۲۲	۰	۲۳	۲۳	۰	۲۴	
گوسپند	۱۵	۰	۲۰	۲۴	۰	۱۴	
عدس	۱۹	۰	۲۱	۰	۰	۲۰	
ارہر	۲۲	۰	۲۰		۰	۲۰	
بیج	۱۱	۰	۱۰	۱۰	۰	۱۱	
روغن زرد	۱	۰	۱	۱	۰	۱	
روغن سرسوں	۳	۰	۳	۳	۰	۳	
روغن کھجور	۰	۰	۳	۰	۰	۳	
نمک سانبھر	۸	۰	۸	۸	۰	۸	
نمک لاہوری	۷	۰	۷	۰	۰	۶	
قند سیاہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

[illegible]

بحکم جناب ریونیو ممبر بہادر کونسل ریجنسی ریاست رامپور واقع ۱۵ جون ۹۰ء

اشتہار

واسطے فائدہ جملہ عہدہ داران مال کے ایک مجموعہ احکام و دستور العمل متعلقہ عدالت محکمہ جات مال تیار کرنا منظور ہے جسکا عہدہ داران ماتحت پر یاد کرنا اور اوسمیں امتحان دینا لازمی ہوگا جسکی تجربہ سے وہ اپنے فرائض منصبی کو بخوبی ادا کر سکینگے جو شخص یہی کتاب بناوے اوسکو ریاست سے مبلغ یکصد روپیہ بطور انعام دیا جائیگا۔

سرکلر و روبکار و دستور العمل جو وقتاً فوقتاً لکھے گئے ہیں اونکی مدد دفتر سے دیجاویگی ۔ اور ابواب و فصول مرتب کر کے یہہ کتاب مکمل کرنا ہوگی۔

اس مجموعہ کی تالیف سے یہہ مقصود نہیں ہے کہ کوئی نیا قانون یا کوئی نئے خیالات کوئی شخص قائم کرے۔ بلکہ قوانین منتشرہ احکام نافذہ اور دستور العمل مروجہ ریاست ہذا باستثناء منسوخات کا یکجا کرنا مقصود ہے۔ ایک سلسلہ مناسب ایسا ہو اور ایسی تفریق کے ساتھ ہو کہ علاقہ قدیم و جدید کے بابت جو احکام ایک دوسرے سے متمیز ہوں وہ بھی اوس سے علیحدہ علیحدہ ظاہر ہوتے ہوں اور اخیر پر ایک (انڈکس) یعنی فہرست حروف تہجی کر ایسے لگائی جاوے۔

اسکی تالیف میں پہلے ایک ناتمام کوشش مولوی تجمل حسین کی طرف سے ہوئی تہی اور اب تک سامان ضروری سررشتہ دار صدر کے پاس فراہم ہے۔ جو صاحب تالیف اس مجموعہ کا ارادہ کریں عام اس سے کہ وہ سرکاری عہدہ دار ہوں یا غیر ملازم یا وکیل وغیرہ اپنے ارادہ کو اول معرفت سررشتہ دار صدر کے صاحب ممدوح سے ظاہر کریں اور ایک میعاد معین کریں اور ہدایات ضروری اور مشورہ حاصل کریں۔

بعد طیاری یہہ مجموعہ ایک کمیٹی اشخاص منتخب میں پیش ہوگا اور جو سب سے زیادہ عمدہ ہوگا اوسکی بابت انعام مجوزہ مع ایک سارٹیفکٹ صاحبان ممبر کونسل اور نواب پریسیڈنٹ بہادر کے دستخط سے مزین ہو کر دیا جاویگا

حسب الحکم

محمد [illegible] سررشتہ دار صدر [illegible]

مطبع سرکاری ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا